مسلمان قوم کی حیثیت سے اللہ نے ہمیں جو حقوق دیے ہیں ان کے تحت ہم زندگی گزارنا چاہتے ہیں اگر ہم ان سب حدود و قیود پہ پابندی لگا دیں تو پھر بالکل امریکہ کے غلام بن کر رہ جائیں گے ۔

پھر جناب والا ہمارے خلاف صیہونی لابیاں بنائی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں قادیانی امریکہ میں انتہائی سرگرم ہیں یہاں سے ہزاروں خطوط امریکی صدر اور انتظامیہ کو لکھے جاتے ہیں کہ ان کی امداد معطل کی جائے ۔ میں جناب عرض کرتا ہوں کہ امداد نہیں چاہیے بلکہ ہمیں آزادی ، سالمیت اور تحفظ چاہیے ۔ آپ ایوان کو اس موشن کے ذریعہ اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیں۔ آپ کی عنایت ہوگی ۔

مولانا سمیع الحق | آپ اور میرے درمیان پچھلے سال بہت موٹی سی دیوار حائل کرائی گئی تھی۔ اب آپ مائیک ہی کاٹ دیتے ہیں ۔

مولانا سمیع الحق | میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ صورت حال ساری قوم کے سامنے ہے ۔ فوری اور قومی نوعیت کا مسئلہ ہے ۔ اگر آپ ایوان کو اس پر بحث کرنے کا حق دیں تو ہم اس کے ہر پہلو پر ان شاء اللہ روشنی ڈال سکیں گے حکومت بھی اس سے استفادہ کرے گی ۔ تفصیل سے وزیر خارجہ صاحب بھی اس پر موقف پیش کریں گے ایسا نہیں ہوگا کہ اس سے کوئی نقصان ہو ۔

جناب چیئرمین | جی ، اور کچھ کہنا ہے ۔

مولانا سمیع الحق | جناب چیئرمین صاحب ۔ آپ نے ابتداء میں جن چھ محرکین کا حوالہ دیا میں سمجھتا ہوں کہ ان کی تحاریک میں اور میری اس تحریک میں بڑا فرق ہے ۔ اس میں جو چیز سامنے رکھی گئی ہے اس میں بنیادی نکتہ یہ ہے کہ امریکہ اپنی امداد کو معطل رکھتا ہے یا بحال کرتا ہے یا اس کو مؤخر کرتا ہے ۔ اگر امریکہ ان شرائط کے ساتھ اس کو معطل نہیں کرتا ۔ جاری بھی رکھتا ہے تو میں آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ یہ بڑی خطرناک چیز ہے وہ امداد جو کہ ہمارے ملک کی آزادی کو سلب کرے اس کے اسلامی تشخص کو ختم کرے اور ہمیں اپنے مذہب اور اسلامی روایات پر چلنے کا موقع نہ دے تو وہ امداد معطل نہ بھی کرے اور جاری رہے تو وہ بہت زیادہ خطرناک ہے ۔ یہ شرط جو ہے وہ ہمیں بالکل پابند بناتا ہے ہم صحیح پالیسیوں پر عمل نہیں کر سکیں گے اور اپنے عوام کو جو شہری حقوق جو اسلام نے دیتے ہیں وہ نہیں دے سکیں گے ۔ اس صورت حال پر دوسری تحاریک التواء میں کسی نے توجہ نہیں دی ۔

مولانا سمیع الحق | اس میں یہ تخصیص آجاتی ہے کہ ہم یہ شرط تسلیم نہیں کریں گے ۔ بالخصوص جس شرط کا آپ نے ذکر کیا ہے اس سے پوری قوم کو تشویش ہے ۔ تو اس قسم کی وضاحت ہونی چاہیے کہ ان شرائط کے ساتھ ہم امداد قبول کریں گے ۔

جناب چیئرمین | اسی وضاحت کا اظہار کیا گیا تھا یہی وہ کمونیکیٹ کیا گیا ہے ۔ یہی تو میں آپ کو بار بار سمجھا رہا ہوں کہ حکومت کا جہاں تک تعلق ہے انہوں نے کیا ہوا ہے ۔ آخری شرائط جن کا اطلاق آپ پر امریکہ کرنا چاہے گا ۔ اس کا نہ آپ کو پتہ ہے نہ مجھے پتہ ہے ۔ وہ جب کانگرس کے سامنے آئے گا تو پھر پتہ چلے گا کہ کیا شرائط ہیں ۔